الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**ATHAR MASROOR**	Serial No :	**18596**
Address :	**karachi**	Date :	**2/8/2013**
Subject :	**HARAM-HALAL**	Contact No:	
Writer :	عبد اللہ اسلم	Email :	

Assalam O Alaikum
janab mujhe misyaar k bare main fatwah chahiya yai jaiz ha ya na jaiz suna hay saudia main jaiz qarar diya gaya ha plz is k bare main detail bhi dain

السلام علیکم

جناب مجھے "مسیار" کے بارے میں فتوی چاہئیے یہ جائز ہے یا ناجائز، سنا ہے کہ سعودیہ میں جائز قرار دیا گیا ہے۔

الجواب حامدًا ومصلیًا

مذکورہ نکاح "مسیار" اگر مدت کی تصریح کیساتھ ہو تو یہ نکاح موقت یا متعہ کی ایک قسم ہونے کی وجہ سے شرعًا ناجائز اور حرام ہے اسلئے اس سے احتراز لازم ہے جبکہ ایسا قانون بنانا بھی درست نہیں اور اگر بوقت عقد مدت کی صراحت نہ ہو لیکن فریقین یا دونوں میں سے کسی ایک کے دل میں یہ نیت ہو کہ ایک مخصوص مدت گزرنے کے بعد طلاق کے ذریعہ علیحدگی اختیار کرلی جائے گی تو اس صورت میں اگرچہ فقہاء کی تصریحات کے مطابق نکاح منعقد ہوجاتا ہے لیکن اس ارادے کیساتھ نکاح کرنا بھی بہت سے مقاصد ومصالح نکاح کیخلاف ہونے کی وجہ سے شرعًا مکروہ ہوگا اسلئے حتی الوسع اس سے احتراز چاہئیے۔

کما فی الدر: بطل نکاح متعة وموقت وإن جهلت المدة أو طالت في الأصح وليس منه ما لو نكحها على أن يطلقها بعد شهر أو نوى مكثه معها مدة معينة الخ (۳/۵۱) والله أعلم بالصواب

کتبہ

عبد اللہ اسلم عفی عنہ وعن والدیہ
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۵ رمضان المبارک ۱۴۳۴ ہجریہ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ رمضان ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
محمد سیف [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۶ رمضان ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۷ رمضان ۱۴۳۴ھ

دار الافتاء
۱۸۵۹۶
۱۴۳۴/۹/۳ھ

[illegible]
15/8/13